دسواں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز جمعرات 27 نومبر 2008

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات

سپیشل ایجوکیشن، آبکاری و محصولات اور سپورٹس

لاہور میں رجسٹرڈ گاڑیوں کی تعداد و دیگر تفصیل

***13: میاں نصیر احمد:** کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور میں اس وقت رجسٹرڈ گاڑیوں کی تعداد کیا ہے؟

(ب) ہر سال کتنی گاڑیاں رجسٹرڈ ہو رہی ہیں؟

(ج) ہر سال گاڑیوں کی رجسٹریشن سے کتنا ریونیو حکومت کے خزانے میں جمع ہو رہا ہے؟

(د) 1999 سے 2007 تک ہر سال کے حساب سے جو ریونیو جمع ہوا، اس کی تفصیل بتائی جائے؟

(تاریخ وصولی 14 اپریل 2008 تاریخ ترسیل 24 اپریل 2008)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) ضلع لاہور میں اس وقت رجسٹرڈ گاڑیوں کی تعداد ماہ مارچ 2008 تک 1838223 ہے۔

(ب) ہر سال رجسٹرڈ ہونے والی گاڑیوں کی تعداد مختلف ہوتی ہے لہذا پچھلے پانچ سالوں میں رجسٹرڈ ہونے والی گاڑیوں کی تفصیل فلیگ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) حکومت کے خزانے میں رجسٹریشن کی مد میں جو ریونیو پچھلے پانچ سالوں کے دوران جمع ہوا ہے اس کی تفصیل فلیگ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) موٹر وہیکل رجسٹریشن کی مد میں جو ریونیو 1999 سے لیکر 2007 تک خزانہ میں جمع ہوا اس کی تفصیل سال وار فلیگ "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 29 مئی 2008)

ننکانہ صاحب میں سپورٹس کلب کی تعمیر کا مسئلہ و دیگر تفصیل

***782: مہر اشتیاق احمد:** کیا وزیر سپورٹس ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ننکانہ صاحب میں ایک سپورٹس کلب تعمیر کیا گیا ہے، اس منصوبے کے لئے کل کتنی رقم مختص کی گئی تھی اور کتنے عرصے میں یہ مکمل ہوا تھا؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ سپورٹس کلب کو تعمیر کے بعد ابھی تک متعلقہ محکمہ کے سپرد نہیں کیا گیا؟

(ج) اگر جواب اثبات میں ہے تو کب تک سپورٹس کلب متعلقہ محکمہ کے سپرد کر دیا جائے گا؟

(تاریخ وصولی 18 جون 2008 تاریخ ترسیل 14 جولائی 2008)

جواب

وزیر سپورٹس

(الف) یہ درست ہے کہ ڈسٹرکٹ گورنمنٹ کے فنڈز سے ننکانہ صاحب میں سپورٹس کلب تعمیر کیا گیا ہے۔مالی سال 07-2006 میں اس منصوبہ کے لئے مبلغ 19.87 ملین مختص کئے تھے منصوبہ عرصہ ایک سال میں مبلغ 19.80 ملین میں مکمل ہوا۔

(ب) یہ درست نہیں ہے سپورٹس کلب متعلقہ محکمہ جو کہ ضلعی حکومت ہے کے سپرد کر دیا گیا ہے۔

(ج)درج بالا جواب مفصل ہے۔

(تاریخ صولی جواب 16 اگست 2008)

محکمہ سپیشل ایجوکیشن کے بنیادی مقاصد و دیگر تفصیلات

*789: محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: کیا وزیر سپیشل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :۔

(الف) محکمہ سپیشل ایجوکیشن کے بنیادی مقاصد کیا ہیں ان کی مکمل تفصیل سے آگاہ فرمائیں ؟

(ب) محکمہ نے 2002 سے 2007 تک ان بنیادی مقاصد کے حصول کیلئے کتنا فنڈ مختص کیا، سال وائز تفصیل سے آگاہ کریں ؟

(ج) مذکورہ فنڈز کے استعمال سے جو جو ٹارگٹ دیئے گئے کیا ان کو حاصل کیا گیا؟

(د) موجودہ حکومت سپیشل بچوں کی بہتری کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے ؟

(تاریخ وصولی 19 جون 2008 تاریخ ترسیل 7 جولائی 2008)

جواب

وزیر سپیشل ایجوکیشن

(الف) محکمہ سپیشل ایجوکیشن کا بنیادی مقصد خصوصی بچوں کو تعلیم و تربیت سے آراستہ کر کے معاشرے کا مفید اور فعال شہری بنانا ہے۔

(ب) محکمہ نے 2002 سے 2007 تک ترقیاتی پروگرام کے تحت جو فنڈز مختص کئے مندرجہ ذیل ہیں:۔

-1	2003-04	2.712 ملین
-2	2004-05	400.00 ملین
-3	2005-06	500.00 ملین
-4	2006-07	600.00 ملین
-5	2007-08	954.450 ملین

(ج) محکمہ کا ٹارگٹ تھا کہ زیادہ سے زیادہ خصوصی بچوں کو سکول کی طرف مائل کیا جائے۔ جس میں محکمہ کو خاطر خواہ کامیابی حاصل ہوئی جیسا کہ 2003 میں سرکاری خصوصی اداروں میں خصوصی بچوں کی تعداد 4200 تھی جو کہ اس وقت 15500 سے تجاوز کر چکی ہے۔

(د) موجودہ حکومت نے خصوصی بچوں کے لئے پہلے سے قائم اداروں کو مستحکم کرنے کے ساتھ ساتھ خصوصی بچوں کے لئے ایک ہزار ملین کی خطیر رقم سے ایک بین الاقوامی معیار کا ادارہ بحالی معذوراں قائم کرنے کا منصوبہ بنایا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 5 اگست 2008)

2005 سے آج تک بھرتی کئے گئے ایکسائز انسپکٹرز کی تعداد و دیگر تفصیلات

*74: سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :۔

جنوری 2005 سے آج تک جن افراد کو بطور ایکسائز انسپکٹر بھرتی کیا گیا، ان ملازمین کے نام، ولدیت، تعلیمی قابلیت، ڈومی سائل، پتہ جات اور موجودہ جگہ تعیناتی کی تفصیل فراہم کی جائے؟

(تاریخ وصولی 25 اپریل 2008 تاریخ ترسیل 15 مئی 2008)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

جنوری 2005 سے آج تک جن افراد کو بطور ایکسائز انسپکٹر بھرتی کیا گیا ان ملازمین کے نام، ولدیت، تعلیمی قابلیت، ڈومی سائل، پتہ جات اور موجودہ جگہ تعیناتی کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔یہاں اس امر کی وضاحت کی جاتی ہے کہ ایکسائز انسپکٹرز کی ریکروٹمنٹ پنجاب پبلک سروس کمیشن کے ذریعے ہی ہوتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 26 جون 2008)

پنجاب میں خواتین کے لئے سٹیڈیم اور گراونڈز بنانے کا مسئلہ

*1222: محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری: کیا وزیر سپورٹس از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) محکمہ سپورٹس پنجاب نے کن کن اضلاع میں خواتین کی سپورٹس ٹیمیں بنائی ہوئی ہیں، مذکورہ کھیلوں اور اضلاع کے ناموں سے آگاہ کریں؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ صوبہ میں خواتین کیلئے اسٹیڈیم اور گراؤنڈز نہ ہیں جس کی وجہ سے خواتین کھیلوں میں دلچسپی نہیں لیتی ہیں؟

(ج) کیا محکمہ صوبہ پنجاب کے تمام اضلاع میں خواتین کیلئے علیٰحدہ سٹیڈیم بنانے کا ارادہ رکھتا ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 28 جولائی 2008 تاریخ ترسیل 6 ستمبر 2008)

جواب

وزیر سپورٹس

(الف) پنجاب کے تمام اضلاع میں خواتین کی کھیلوں کی ٹیمیں موجود ہیں اور یہ ٹیمیں بین الاضلاعی ٹورنامنٹس میں شریک ہوتی ہیں۔

(ب) یہ درست نہ ہے۔اگرچہ خواتین کے لئے علیحدہ اسٹیڈیم نہ ہیں لیکن خواتین کو کھیلوں کی تمام سہولیات میسر ہیں۔مزید براں ہائی سکولز اور کالجز میں بھی خواتین کے لئے گراونڈز موجود ہیں اور خواتین کھیلوں میں بھرپور حصہ لیتی ہیں۔سپورٹس ڈیپارٹمنٹ خواتین کے ٹورنامنٹ کروارہے ہیں اور اس میں خواتین بھرپور شرکت کررہی ہیں۔

(ج) خواتین کے لئے علیٰحدہ سٹیڈیمز کی تعمیر کا کوئی منصوبہ زیر غور نہیں تاہم ضلع اور تحصیل لیول انڈور جمنیزیم کی سہولت میسر کی جا رہی ہے۔جس میں خواتین کو کھیلنے کا موقع دیا جائے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 20 نومبر 2008)

ضلع بہاولنگر میں معذور بچوں کے لئے سکولز و سنٹرز کے قیام کا مسئلہ

*794: جناب آصف منظور موہل: کیا وزیر سپیشل ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع بہاولنگر میں معذور بچوں کی فلاح کیلئے کتنے سکولز اور سنٹرز قائم کئے گئے ہیں؟

(ب) ان سنٹرز یا سکولز کے لئے کتنا فنڈ 09-2008 کے بجٹ میں رکھا گیا ہے؟

(ج) کیا موجودہ حکومت مذکورہ ضلع کی تمام تحصیلوں میں معذور بچوں کے سکولز و سنٹرز قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 19 جون 2008 تاریخ ترسیل 19 جولائی 2008)

جواب

وزیر سپیشل ایجوکیشن

(الف) ضلع بہاول نگر میں سپیشل بچوں کے لئے پانچ ادارے قائم کئے گئے ہیں۔

1۔ گورنمنٹ سپیشل ایجوکیشن سنٹر بہاول نگر

2۔ گورنمنٹ سپیشل ایجوکیشن سنٹر منچن آباد، ڈسٹرکٹ بہاول نگر

3۔ گورنمنٹ سپیشل ایجوکیشن سنٹر چشتیاں، ڈسٹرکٹ بہاول نگر

4۔ گورنمنٹ سپیشل ایجوکیشن سنٹر فورٹ عباس، ڈسٹرکٹ بہاول نگر

5۔ گورنمنٹ سپیشل ایجوکیشن سنٹر ہارون آباد، ڈسٹرکٹ بہاول نگر

(ب) ضلع بہاول نگر میں سپیشل ایجوکیشن سنٹرز کے لئے 20087-09 کے صوبائی ترقیاتی پروگرام میں 88 لاکھ روپے مختص کئے گئے ہیں۔

(ج) ضلع بہاول نگر کی تمام تحصیلوں میں معذور بچوں کے لئے سنٹرز پہلے سے کام کر رہے ہیں۔لہذا فی الحال مزید سنٹرز قائم کرنے کا کوئی ارادہ نہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 12 اگست 2008)

پراپرٹی ٹیکس کی تشخیص کا موجودہ طریقہ و دیگر تفصیل

*75: سید حسن مرتضیٰ: کیا وزیر آبکاری و محصولات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) پراپرٹی ٹیکس کی تشخیص کا موجودہ طریقہ کار کیا ہے؟

(ب) غلط یا زیادہ ٹیکس لگ جانے کی صورت میں اپیل کے لئے ٹیکس کی رقم کا کتنے فیصد جمع کرانا ضروری ہوتا ہے تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 25 اپریل 2008 تاریخ ترسیل 15 مئی 2008)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) ٹیکس کی تشخیص پنجاب اربن ایموایبل پراپرٹی ٹیکس ایکٹ 1958 کی دفعہ A-5 کے تحت Locality wise Valuation Tables میں درج مربع گز / مربع فٹ کرایہ کے مطابق کی جاتی ہے۔ تشخیص کا طریقہ کار حسب ذیل ہے۔

1۔ کل رقبہ پلاٹ بحساب مربع گز X شرح کرایہ (ذاتی / کمرشل / کرایہ داری / رہائشی)

2۔ تعمیر شدہ رقبہ بحساب مربع فٹ x شرح کرایہ (ذاتی / کمرشل / کرایہ داری / رہائشی)

3۔ اگر عمارت 20 سال سے زیادہ اور 30 سال سے کم پرانی ہے تو بمطابق جدول شرح کرایہ میں 10 فیصد رعایت دی جائے گی۔

4۔ اگر عمارت 30 سال یا اس سے زیادہ پرانی ہے تو بمطابق شرح کرایہ میں 15 فیصد تک رعایت دی جائیگی -

5۔ تشخیص ماہانہ کرایہ = (1+2) مع رعایت سیریل نمبر 3 یا 4

6-کل سالانہ تشخیص کرایہ(Gross Annual Rental Value)=ماہانہ تشخیص کرایہ x 12اس طرح ہر جائیداد کی سالانہ تشخیص کی جاتی ہے۔

7- رعایت برائے سالانہ مرمت= سالانہ تشخیص کرایہ(GARV) کا 10فیصد۔

8- سالانہ تشخیص (Annual Rental Value) = (6-7)

9- (I)اگر سالانہ تشخیص(ARV) 20ہزار تک ہو تو تشخیص(ARV) کا20فیصد پراپرٹی ٹیکس سالانہ لاگو ہوگا۔

(ii)اگر سالانہ (ARV) 20ہزار سے زیادہ ہو تو سالانہ تشخیص(ARV)کا25فیصد پراپرٹی ٹیکس سالانہ لاگو ہوگا۔

(ب)اپیل کرنے کے لئے عموماً ٹیکس گزار اور ٹیکس وصول کرنے والے عملہ کی سہولت کے لئے یہ کیا جاتا ہے کہ یا تو وہ آدھی رقم خزانہ سرکار میں جمع کرادے یا پھر ذاتی رہائش کی صورت میں پچھلے سالوں میں جمع کرائی گئی رقم کے برابر ٹیکس خزانہ سرکار میں جمع کرادے تاہم قانون میں ایسی کوئی شرط درج نہ ہے۔اپیل بغیر رقم جمع کرائے دائر کی جاسکتی ہے۔لیکن پراپرٹی ٹیکس کی دفعہ 11 کے تحت ٹیکس کی وصولی اپیل کے فیصلہ سے مشروط نہ ہے۔اپیل زیرالتواء ہونے کے باوجود نادہندہ سے ٹیکس کی وصولی بذریعہ گرفتاری / قرقی کی جاسکتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 27جون 2008)

لاہور میں سپورٹس کمپلیکس کی تعداد و دیگر تفصیلات

***1480:جناب وسیم قادر:** کیا وزیر سپورٹس ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)لاہور میں عالمی معیار کی سپورٹس کمپلیکس کہاں کہاں واقع ہیں،ان کو کیا کیا سہولیات فراہم کی جارہی ہیں؟

(ب) حکومت فٹ بال کے فروغ کے لئے کیا اقدامات اٹھارہی ہے اور اس سلسلہ میں فٹ بال کے فروغ کے لئے ہر ضلع میں کیا سہولیات فراہم کی جارہی ہیں؟

(ج)صوبہ پنجاب کے کونسے اضلاع میں تمام سہولیات سے مزین سپورٹس کمپلیکس اور فٹ بال اسٹیڈیم گراونڈ موجود ہیں؟

(تاریخ وصولی 22اگست 2008 تاریخ ترسیل 29ستمبر 2008)

جواب

وزیر سپورٹس

(الف)محکمہ سپورٹس حکومت پنجاب کے زیرانتظام لاہور میں مندرجہ ذیل سپورٹس کمپلیکس ہیں۔

1-نیشنل ہاکی سٹیڈیم

2-پنجاب فٹ بال سٹیڈیم

ان سٹیڈیم میں انٹرنیشنل سہولیات میسر ہیں۔

(ب)محکمہ کھیل فٹ بال کے فروغ کے لئے کوشاں ہے اور اس سلسلے میں انڈر 15 14اور16 میچز منعقد کئے جارہے ہیں تاکہ فٹ بال نرسری تیار کی جائے جو سینئر کھلاڑیوں کی جگہ لیں۔حکومت پنجاب نے ڈسٹرکٹ لیول پر کھیلوں کے میدانوں کو اپ گریڈ کرنے کے لئے سالانہ ترقیاتی پروگرام میں سکول کلسٹر اور ڈویلپمنٹ آف گراونڈ شامل کئے ہیں اور ہر ضلعی ہیڈکوارٹر میں ایک گراونڈ فوری طور پر اپ گریڈ ہوجائیں گے جس سے فٹ بال کے کھیل کو فروغ ملے گا اور کھلاڑیوں کو گراونڈ میسر ہوجائیں گے۔محکمہ کھیل کے علاوہ فٹ بال ایسوسی ایشن اور پنجاب اولمپک ایسوسی ایشن بھی فٹ بال کو ترقی دینے کے لئے کوشاں ہیں اور مختلف پروگرام منعقد کررہے ہیں۔پاکستان فٹ بال فیڈریشن جس کا ہیڈکوارٹر نشتر پارک سپورٹس کمپلیکس میں واقع ہے ایک جامع منصوبہ کے تحت ویژن ٹونٹی ٹونٹی کو حتمی شکل دی ہے۔جس کے مطابق چودہ سال کے بچوں کا ڈیٹابیس تیار کیا ہے اور ہر سال ان کے ٹورنامنٹ اور ٹریننگ کیمپ میں ان کی پرفارمینس چیک کی جائے گی۔

(ج)صوبہ پنجاب میں ضلع لاہور کے علاوہ فٹ بال کا کوئی انٹر نیشنل لیول اسٹیڈیم موجود نہ ہے تاہم ہر ضلع میں صوبائی اور نیشنل سطح کے سٹیڈیم موجود ہیں جہاں فٹ بال کے ٹورنامنٹ منعقد کئے جاتے ہیں اس کے علاوہ پنجاب میں مندرجہ ذیل تمام سہولیات سے مزین سپورٹس کمپلیکس موجود ہیں۔

1۔پنجاب سٹیڈیم (فٹ بال)
2۔اقبال پارک سپورٹس کمپلیکس
3۔واپڈا سپورٹس کمپلیکس (زیر انتظام واپڈا اسپورٹس بورڈ)
4۔ڈرنگ سٹیڈیم بہاولپور
5۔لیاقت باغ سپورٹس کمپلیکس راولپنڈی
6۔سپورٹس سٹیڈیم بھکر

اس کے علاوہ پنجاب بھر میں تعلیمی اداروں کی گراؤنڈز میں فٹ بال کے میچز ہوتے رہتے ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 24 نومبر 2008)

ضلع بہاول نگر معذور بچوں کو فراہم کی جانے والی سہولتیں و دیگر تفصیلات

795*:جناب آصف منظور موہل:کیا وزیر سپیشل ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف)ضلع بہاولنگر میں قائم سپیشل بچوں کے سکولز میں کیا کیا سہولیات فراہم کی جارہی ہیں؟
(ب)مذکورہ ضلع کے سکولز میں بچوں اور انسٹرکٹرز کی تعداد کیا ہے؟
(ج)معذور بچوں کے سکولز کے ٹیچرز کی تنخواہ کتنی ہے اور انسٹرکٹر کو مزید کیا کیا سہولتیں فراہم کی جاتی ہیں؟
(د)ان سکولز میں جو تربیت دی جاتی ہے کیا اسکا کوئی خاص سلیبس ہے، اس سے آگاہ کریں؟

(تاریخ وصولی 19 جون 2008 تاریخ ترسیل 19 جولائی 2008)

جواب

وزیر سپیشل ایجوکیشن

(الف)ضلع بہاول نگر میں قائم سپیشل بچوں کے سکولز میں دوسرے اداروں کی طرح مندرجہ ذیل سہولیات فراہم کی جارہی ہیں:۔

1۔مفت یونیفارم۔
2۔درسی کتب کی مفت فراہمی۔
3۔نابینا طلبہ کے لئے بریل کتب کی مفت فراہمی۔
4۔بریل کے سامان کی مفت فراہمی۔
5۔ 200 روپے فی کس ماہانہ وظیفہ۔
6۔مفت پک اینڈ ڈراپ (Pick and drop) کی سہولت۔
7۔سماعت سے متاثرہ بچوں کو مفت آلہ سماعت (Hearing Aids) کی فراہمی۔
8۔جسمانی معذور بچوں کو مفت ویل چیئرز (Wheel Chairs) کی فراہمی۔
9۔دودھ کا ایک پیکٹ مفت روزانہ۔

(ب)ضلع بہاول نگر کے سکولز میں سپیشل بچوں اور انسٹرکٹرز کی تعداد کی تفصیل

نمبر شمار	ادارے کا نام	بچوں کی تعداد	منظور شدہ اساتذہ کی اسامیوں کی تعداد

1	گورنمنٹ سپیشل ایجوکیشن سنٹر بہاول نگر	75	8
2	گورنمنٹ سپیشل ایجوکیشن سنٹر منچن آباد ڈسٹرکٹ بہاول نگر	64	8
3	گورنمنٹ سپیشل ایجوکیشن سنٹر چشتیاں، ڈسٹرکٹ بہاول نگر	93	8
4	گورنمنٹ سپیشل ایجوکیشن سنٹر فورٹ عباس، ڈسٹرکٹ بہاول نگر	56	8
5	گورنمنٹ سپیشل ایجوکیشن سنٹر ہارون آباد، ڈسٹرکٹ بہاول نگر	75	8

ہر ادارے میں منظور شدہ 8 اسامیوں کی تفصیل

1-ہیڈماسٹرز / ہیڈمسٹریس (بی ایس 17)
2-جونئیر سپیشل ایجوکیشن ٹیچر (ڈیف فیلڈ)(بی ایس 16)
3-جونیئر سپیشل ایجوکیشن ٹیچر (بلائینڈ فیلڈ)(بی ایس 16)
4-جونئیر سپیشل ایجوکیشن ٹیچر (مینٹلی ریٹارٹڈ فیلڈ)(بی ایس 16)
5-جونیئر سپیشل ایجوکیشن ٹیچر (فیزیکل ڈس ایبلڈ فیلڈ)(بی ایس 16)
6-سائیکالوجسٹ (بی ایس 17)
7-میوزک ٹیچر (بی ایس 11)
8-سپیچ تھراپسٹ (بی ایس 17)

(ج) معذور بچوں کے سکولوں میں جونئیر سپیشل ایجوکیشن ٹیچر اور سینئر سپیشل ایجوکیشن ٹیچر کا بنیادی پے سکیل بالترتیب 16 اور 17 ہے-علاوہ ازیں ٹیچنگ اور نان ٹیچنگ عملہ کو بنیادی تنخواہ کے برابر سپیشل الاؤنس بھی دیا جاتا ہے-

(د) ان سکولز میں تربیت کے لئے عام بچوں کا سلیبس (syllabus) ہی پڑھایا جاتا ہے نابینا بچوں کے لئے پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ کی کتب کو بریل میں شائع کر دیا جاتا ہے-جسمانی معذور بچے پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ کی کتابیں ہی پڑھتے ہیں-بہرے بچوں کے لئے پنجاب ٹیکسٹ بک بورڈ کی کتابوں سے منتخب موضوعات پڑھائے جاتے ہیں-

(تاریخ وصولی جواب 12 اگست 2008)

پانچ مرلہ مکان پر پراپرٹی ٹیکس کی معافی سے متعلقہ تفصیل

*83: جناب وسیم قادر: کیا وزیر آبکاری و محصولات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ حکومت نے پانچ مرلہ کے مکان پر ٹیکس کی معافی کا اعلان کیا تھا، تفصیل فراہم کی جائے ؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ محکمہ ایکسائز پانچ مرلہ کے مکان مالکان سے ابھی تک ٹیکس وصول کر رہا ہے ؟

(ج) کیایہ بھی درست ہے کہ محکمہ ایکسائز کے بعض اہلکار لوگوں سے رشوت لے کر ٹیکس ختم کر دیتے ہیں، کیا حکومت ان اہلکاران کے خلاف کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے یا نہیں؟

(تاریخ وصولی 25 اپریل 2008 تاریخ ترسیل 20 مئی 2008)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) یہ درست ہے کہ حکومت پنجاب نے 5 مرلہ تک کے رہائشی مکانات پر فنانس ایکٹ 2004 کے تحت پراپرٹی ٹیکس کی معافی کا اعلان کیا تھا جو کہ 04-07-01 سے نافذ العمل ہے جس کے تحت ہر ایسا رہائشی مکان جس کا رقبہ 5 مرلہ تک ہو اور وہ صرف رہائشی طور پر استعمال ہو رہا ہو پراپرٹی ٹیکس کی ادائیگی سے مستثنیٰ ہے۔

(ب) یہ درست نہ ہے کہ محکمہ ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن 5 مرلہ کے رہائشی مکانات کے مالکان سے ابھی تک ٹیکس وصول کر رہا ہے۔تاہم جن مکانات کے ذمے 04-07-01 سے پہلے کے پراپرٹی ٹیکس کے واجبات ہیں، ان سے ٹیکس کی وصولی کے لئے اقدامات کئے جاتے ہیں۔

(ج) اس قسم کی کوئی شکایت سامنے نہ آئی ہے کہ کسی اہلکار نے 04-07-01 کے بعد کسی پانچ مرلہ مکان کے مالک سے اس بابت رشوت کا تقاضا کیا ہو۔تاہم اگر اس سلسلے میں کوئی شکایت وصول ہوئی تو ایسے اہلکار کے خلاف محکمانہ کارروائی کی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 15 جولائی 2008)

ضلع ننکانہ صاحب میں سپورٹس فنڈ کی فراہمی و دیگر تفصیلات

*1745: جناب شاہ جہاں احمد بھٹی: کیا وزیر سپورٹس از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) یکم جولائی 2005 سے اب تک ضلع ننکانہ صاحب کو کتنا سپورٹس فنڈ مہیا کیا گیا، سال وائز تفصیل بیان فرمائیں؟

(ب) ضلع ننکانہ صاحب میں سپورٹس کمپلیکس / جمنازیم کا نقشہ کس نے منظور کیا اور اس پر کتنا خرچہ ہوا، مزید براں اب تک اس منصوبہ کی افادیت بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 11 ستمبر 2008 تاریخ ترسیل 25 اکتوبر 2008)

جواب

وزیر سپورٹس

(الف) تفصیل حسب ذیل ہے:۔

یکم جولائی 2005 سے اب تک ضلع ننکانہ صاحب کی تفاصیل:۔

سال	سپورٹس فنڈ
2005-06	2340000/-
2006-07	2340000/-
2007-08	1750600/-
2008-09	183100/-

(ب) یہ نقشہ چیف آرکیٹیکٹ کا بنایا ہوا ہے اور حکومت پنجاب کا منظور کردہ ہے۔ یہ سکیم کیپٹل (ایم) Rs.52,526 میں منظور شدہ ہے اور اس میں تمام انڈور گیمز کھیلی جا سکتی ہیں۔ جس سے لڑکے اور لڑکیوں میں کھیلوں کا رجحان بڑھے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 24 نومبر 2008)

صوبہ پنجاب میں معذور بچوں کے سکولز و ادارہ جات کی تعداد و تفصیلات

*1016: **چودھری مونس الٰہی**: کیا وزیر سپیشل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :۔

(الف) اس وقت صوبہ پنجاب میں محکمہ کے زیر انتظام کتنے ایسے سکولز اور ادارہ جات ہیں جہاں معذور بچوں کو تعلیم و تربیت اور ہنر سکھائے جاتے ہیں، یہ کہاں کہاں قائم ہیں اور طالب علموں کی تعداد کیا ہے ؟

(ب) کیا مذکورہ سکولز / ادارہ جات ضروریات کے مطابق ہیں اور کیا حکومت حسب ضرورت ان اداروں کی تعداد پوری کرنے کے لئے تیار ہے، اگر ہاں تو کب تک، نیز نجی طور پر حکومت سے منظور شدہ کتنے ادارے اس وقت کام کر رہے ہیں ؟

(ج) کیا حکومت ان لاچار اور اپاہج معذور بچوں کو ماہانہ بنیاد پر وظائف دینے کے لئے تیار ہے، اگر نہیں تو وجوہات کیا ہیں ؟

(د) جن اضلاع میں معذور بچوں کیلئے تعلیمی ادارے نہیں ہیں، وہاں کب تک ایسے ادارے قائم کئے جائیں گے ؟

(تاریخ وصولی 3 جولائی 2008 تاریخ ترسیل 12 اگست 2008)

جواب

وزیر سپیشل ایجوکیشن

(الف) اس وقت صوبہ پنجاب میں محکمہ کے زیر انتظام 169 سکولز اور ادارہ جات ہیں، جن میں معذور بچوں کو تعلیم و تربیت دی جاتی ہے۔ چند ایک میں فنی تعلیم کا بھی انتظام ہے۔ یہ ہر تحصیل اور ضلع کی سطح پر قائم ہیں اور طالب علموں کی تعداد 15652 ہے۔ تفصیل (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ہاں مذکورہ سکولز / ادارہ جات موجودہ ضرورت کے مطابق ہیں۔ نجی طور پر حکومت پنجاب سپیشل ایجوکیشن ڈیپارٹمنٹ سے منظور شدہ 16 ادارے اس وقت کام کر رہے ہیں۔ تفصیل (ب) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) حکومت پنجاب ان خصوصی بچوں کو 200 روپے ماہانہ وظیفہ دے رہی ہے۔

(د) ایسا کوئی ضلع نہیں جہاں معذور بچوں کے لئے تعلیمی ادارے قائم نہ ہوں۔

(تاریخ وصولی جواب 3 ستمبر 2008)

ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ دیہات میں منشیات کا دھندہ

*286: **محترمہ آمنہ الفت**: کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ کمالیہ کے ارد گرد گاؤں بالخصوص چک نمبر 269 گ ب تحصیل و ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں چرس، شراب اور ہیروئن کا دھندہ کھلے عام ہے ؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ اتنے عرصے سے اس گھناؤنے دھندے کو متعلقہ ادارے روکنے میں بری طرح سے ناکام رہے ہیں ؟

(ج)اگر جزو ہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت نئی نسل کو منشیات کی لعنت سے بچانے کے لئے مذکورہ بالا علاقے کے منشیات فروشوں کے خلاف قانونی کارروائی کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک، نہیں تو اس کی وجوہات سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 15 مئی 2008 تاریخ ترسیل 2 جون 2008)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) کمالیہ کے گرد و نواح بشمول چک نمبر 269 گ ب میں کوئی کھلے عام چرس، شراب و ہیروئن کا دھندہ نہیں ہو رہا۔چند سال قبل تحصیل کمالیہ میں کچھ عناصر چوری چھپے منشیات کا مکروہ دھندہ کرتے تھے۔محکمہ ایکسائز نے ہمیشہ ان پر نظر رکھی وسائل اور سٹاف کی کمی کے باوجود (محکمہ میں صرف ایک انسپکٹر اور ایک کنسٹیبل تعینات ہے، محکمہ نے انسداد منشیات کے سلسلہ میں مؤثر اقدامات کئے۔راتوں کو بھی یہ دونوں اہلکار اکثر گشت کرتے ہیں۔منشیات کے خلاف ذہن رکھنے والے افراد سے تعاون حاصل کیا جاتا ہے اور ان کے نام کبھی بھی ظاہر نہیں کئے جاتے جس کی وجہ سے بہتر نتائج برآمد ہو رہے ہیں اور منشیات کا دھندہ آٹے میں نمک کے برابر کم ہو کر رہ گیا ہے۔مختلف سالوں کی کارکردگی درج ذیل ٹیبل سے واضح ہے:-

مالی سال	تحصیل کمالیہ کے مختلف تھانوں میں درج کروائی گئی FIR's کی تعداد	کیفیت
2004-05 2005-06 2006-07 2007-08	31 25 21 10	محکمہ کی طرف سے ملزمان کے خلاف قائم کئے گئے مقدمات میں سے جو بھی عدالتوں سے فیصلے ہوئے ان میں تمام ملزمان سزا ہوئے، سزا دو ماہ سے 25 سال تک بھی ہوئی۔

(ب) نہیں۔محکمہ ایکسائز منشیات کا دھندہ روکنے میں نہایت کامیاب رہا ہے جس کی وجہ سے مقدمات کا گراف نیچے آگیا ہے جیسا کہ پیرا ''الف'' میں دیئے اعداد و شمار سے عیاں ہے۔

(ج) حکومت نے منشیات فروشوں کی سرکوبی کے لئے مختلف ایجنسیاں قائم کر رکھی ہیں نیز ہسپتالوں میں منشیات کے مریضوں کے لئے سنٹرز قائم کر رکھے ہیں۔منشیات کے خلاف اخبارات میں تشہیر کی جا رہی ہے اور منشیات فروشوں کے لئے سخت سے سخت سزائیں مقرر کر رکھی ہیں۔حکومت ہر قیمت پر نئی نسل کو منشیات کی لعنت سے بچانے کے لئے نہ صرف سرگرداں ہے بلکہ اس کا مکمل طور پر انسداد کرنے کا پختہ ارادہ رکھتی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 14 جولائی 2008)

نیشنل ہاکی اسٹیڈیم میں آسٹرو ٹرف کی تفصیلات

***1756: محترمہ انجم صفدر:** کیا وزیر سپورٹس ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) نیشنل ہاکی سٹیڈیم لاہور میں آسٹروٹرف کب بچھایا گیا، اس پر کتنی لاگت آئی اور کس فرم نے یہ بچھایا؟

(ب) کیا یہ درست ہے کہ مذکورہ آسٹروٹرف خراب ہوگیا ہے، اگر ہاں تو خراب ہونے کی وجہ بیان کی جائے نیز آسٹروٹرف بچھانے والی فرم کے خلاف کوئی ایکشن لینے اور اس کے دوبارہ مرمت کرنے کا حکومت کوئی ارادہ رکھتی ہے، اگر ہاں تو کب تک؟

(تاریخ وصولی 13 ستمبر 2008 تاریخ ترسیل 31 اکتوبر 2008)

جواب

وزیر سپورٹس

(الف) نیشنل ہاکی سٹیڈیم لاہور 2004 میں پاکستان ہاکی فیڈریشن کے زیر نگرانی پایہ تکمیل کو پہنچا۔ اس میں آسٹروٹرف تب ہی بچھایا گیا تھا اور اس کی لاگت ہاکی فیڈریشن نے ہی برداشت کی اور یہ سچل ٹریڈرز نے بچھائی تھی۔

(ب) مذکورہ آسٹروٹرف خراب ہوگیا تھا اور ٹرف کے سب بیس میں خرابی پیدا ہوئی تھی اور یہ وقت کے ساتھ اور استعمال کی وجہ سے ٹرف کا اکھڑنا تھا۔ اب یہ ٹرف ٹھیک کروادی گئی ہے اور اس پر مختلف میچز کا انعقاد کروایا جارہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 24 نومبر 2008)

ضلع خانیوال میں سپیشل ایجوکیشن کے سکولز و کالجوں کی تعداد و دیگر تفصیلات

*1189: رانا بابر حسین: کیا وزیر سپیشل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع خانیوال میں سپیشل ایجوکیشن کے سکول و کالجز کے نام اور جگہ مع ان میں زیر تعلیم بچوں کی تعداد کلاس وائز فراہم کریں؟

(ب) ان سکولوں میں منظور شدہ اساتذہ کی اسامیاں سکول وائز فراہم کریں نیز کتنی اسامیاں خالی ہیں تفصیل گریڈ اور اسامی وائز فراہم کریں؟

(ج) میاں چنوں میں سپیشل ایجوکیشن کا پرائمری سکول کب قائم ہوا تھا اس کی عمارت کتنے کمروں پر مشتمل ہے اور اس میں بچوں کی تعداد کلاس وائز کتنی ہے؟

(د) اس سکول میں اساتذہ کی کتنی اسامیاں کب سے خالی ہیں اور ان کو کب تک پر کردیا جائے گا؟

(ہ) کیا یہ درست ہے کہ اس سکول میں بچوں کو سہولیات میسر نہ ہیں جس کی وجہ سے بچے اس سکول کی بجائے ایک خیراتی ادارے کے سکول میں پڑھنے کو ترجیح دیتے ہیں؟

(و) کیا حکومت اس سکول میں بچوں کے لئے مزید سہولیات فراہم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 22 جولائی 2008 تاریخ ترسیل 4 ستمبر 2008)

جواب

وزیر سپیشل ایجوکیشن

(الف) ضلع خانیوال میں سپیشل ایجوکیشن کے زیر انتظام کوئی کالج کام نہیں کررہا جب کہ سکولز کے نام اور پتہ (الف) اور ان میں زیر تعلیم بچوں کی تعداد (ب) کلاس وائز ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع خانیوال کے سکولوں میں منظور شدہ اسامیوں کی تعداد اور ان کے بارے مطلوبہ تفصیل (ج) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) گورنمنٹ سپیشل ایجوکیشن سینٹر میاں چنوں 2005 میں قائم ہوا، اس کی عمارت پانچ کمروں پر مشتمل ہے اور اس میں زیر تعلیم بچوں کی کل تعداد 89 ہے نیز کلاس وائز تفصیلات (د) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) گورنمنٹ سپیشل ایجوکیشن سینٹر میاں چنوں میں اس وقت اساتذہ کی تین اسامیاں خالی ہیں اور ان اسامیوں کو جلد پر کر دیا جائے گا۔

(ہ) یہ درست نہیں ہے اس سینٹر میں دوسرے اداروں کی طرح بچوں کو سہولتیں مفت فراہم کی جا رہی ہیں، جن کی تفصیل (ر) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(و) جزو (ہ) کے جواب میں دی گئی سہولتوں کے علاوہ فی الحال گورنمنٹ کوئی مزید سہولت دینے کا ارادہ نہیں رکھتی کیونکہ تمام ممکنہ سہولیات بچوں کو میسر ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 7 اکتوبر 2008)

لاہور۔جی ٹی روڈ باغبانپورہ پر واقع پرائیویٹ سکولز سے ٹیکس کی وصولی کا مسئلہ

***456: محترمہ عظمیٰ زاہد بخاری:** کیا وزیر آبکاری و محصولات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) جی ٹی روڈ باغبانپورہ پر واقع کتنے پرائیویٹ سکولز سے ابھی تک پراپرٹی ٹیکس وصول نہیں کیا گیا؟

(ب) 2002 سے 2007 تک کون کون سے پرائیویٹ سکولز پراپرٹی ٹیکس نادہندہ ہیں، انکے خلاف محکمہ نے آج تک کیا کارروائی کی، انکی علیحدہ علیحدہ تفصیل سے ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(ج) جن اہلکاران و آفیسران کی غیر ذمہ داری سے ابھی تک ان سکولوں سے پراپرٹی ٹیکس وصول نہیں کیا جا سکا، انکے نام و عہدہ سے آگاہ فرمائیں اور انکے خلاف اتھارٹی نے کیا ایکشن لیا؟

(تاریخ وصولی 28 مئی 2008 تاریخ ترسیل 13 جون 2008)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) جی ٹی روڈ باغبانپورہ پر واقع تمام پرائیویٹ سکولز نے اپنا اپنا پراپرٹی ٹیکس جمع کروا دیا ہے۔

(ب) جی ٹی روڈ باغبانپورہ پر واقع کوئی پرائیویٹ سکول پراپرٹی ٹیکس نادھندہ نہیں ہے لہذا کسی سکول کے خلاف کارروائی کا سوال پیدا نہیں ہوتا۔

(ج) چونکہ کوئی پرائیویٹ سکول نادہندہ نہیں ہے لہذا کسی اہلکار / آفیسر کے خلاف کارروائی نہیں کی گئی ہے۔

(تاریخ وصولی جواب یکم اگست 2008)

ضلع ملتان میں سپیشل ایجوکیشن کے اداروں سے متعلقہ تفصیلات

***1631: محترمہ نرگس پروین اعوان:** کیا وزیر سپیشل ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع ملتان میں سپیشل ایجوکیشن کے سکولز، کالجز کتنے کس کس جگہ کام کر رہے ہیں؟

(ب) ان ادارہ جات میں کتنی آسامیاں کس کس گریڈ کی کب سے خالی ہیں؟

(ج) ان سکولوں اور کالجز میں زیر تعلیم طالب علموں کو کیا کیا سہولیات حکومت کی طرف سے فراہم کی جاتی ہیں؟

(د) ان ادارہ جات کے سربراہوں کے نام، عہدہ، گریڈ اور تعلیمی قابلیت بتائیں؟

(ہ) اس ضلع میں مزید کس کس جگہ حکومت سکول و کالجز قائم کرنے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(تاریخ وصولی یکم ستمبر 2008 تاریخ ترسیل 14 اکتوبر 2008)

جواب

وزیر سپیشل ایجوکیشن

(الف) ضلع ملتان میں سپیشل ایجوکیشن کے زیر انتظام کوئی کالج کام نہیں کر رہا جب کہ سکولز کے نام اور پتہ ایوان کی میز پر رکھ دیئے گئے ہیں۔

(ب) ان ادارہ جات میں منظور شدہ خالی آسامیوں کی تعداد سکولز وائز گریڈ کے ساتھ "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) ان سکولوں میں زیر تعلیم طالب علموں کو حکومت کی طرف سے مفت سہولتیں فراہم کی جارہی ہیں۔ جن کی تفصیل "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) ان ادارہ جات کے سربراہوں کے نام، عہدہ، گریڈ اور تعلیمی قابلیت کی تفصیل "د" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ہ) اس ضلع میں موجودہ سکول ضرورت کے مطابق پورے ہیں اور حکومت کوئی مزید سکول قائم کرنے کا فی الحال ارادہ نہیں رکھتی کیونکہ یہ سکولز و سینٹرز ضلع کی تمام تحصیلوں میں واقع ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب 7 نومبر 2008)

لاہور میں سپر سٹورز پر تمام اشیائی کی ایکسائز ڈیوٹی کے بغیر فروخت کا معاملہ

***583: محترمہ عارفہ خالد پرویز:** کیا وزیر آبکاری و محصولات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) کیا یہ درست ہے کہ سپر سٹورز پر کھانے پینے کی امپورٹڈ اشیاأ اور امپورٹڈ کاسمیٹک فروخت کی جارہی ہیں؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ یہ تمام اشیاأ ایکسائز ڈیوٹی کے بغیر فروخت کی جارہی ہیں؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ایکسائز انسپکٹر اور ان کا عملہ منتھلیاں وصول کر کے امپورٹڈ اشیأ کا کاروبار کرنے والوں کے خلاف کوئی کارروائی نہیں کرتے؟

(د) اگر درج بالا سوالات کے جوابات اثبات میں ہیں تو محکمہ ایسے کرپٹ اہلکاران وافسران کے خلاف کیا کارروائی کرتا ہے نیز بغیر ڈیوٹی ادا کیے امپورٹڈ اشیأ فروخت کرنے والوں کے خلاف کیا کارروائی کی جاتی ہے، مکمل تفصیل سے ایوان کو آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 5 جون 2008 تاریخ ترسیل 19 جولائی 2008)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف، ب، ج، د) اس ضمن میں عرض ہے کہ ایسی ایکسائز ڈیوٹی جس کا سوال ہذا میں ذکر ہے کا معاملہ وفاقی حکومت کے زمرے میں آتا ہے اور حکومت پنجاب کے صوبائی محکمہ آبکاری و محصولات کا اس سے تعلق نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 2 اگست 2008)

ضلع سرگودھا میں سکولز اور کالجز کی تعداد ودیگر تفصیلات

***1877: محترمہ زوبیہ رباب ملک:** کیا وزیر سپیشل ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع سرگودھا میں محکمہ ھذا کے سکولز اور کالجز کہاں کہاں واقع ہیں ان کے نام اور جگہ کی تفصیل بیان کریں؟

(ب) ان سکولوں اور کالجوں میں زیر تعلیم بچوں کو ماہانہ کتنا وظیفہ دیا جاتا ہے؟

(ج) ان سکولوں اور کالجوں کے سال 07-2006 اور 08-2007 کے اخراجات بیان کریں؟

(د) سرگودھا میں محکمہ ہذا مزید سکول د کالجز اور دیگرے ادارے کہاں کہاں اور کب تک بنانے کا ارادہ رکھتا ہے؟

(تاریخ وصولی 25 ستمبر 2008 تاریخ ترسیل 4 نومبر 2008)

جواب

وزیر سپیشل ایجوکیشن

(الف) ضلع سرگودھا میں محکمہ کے زیر انتظام کوئی کالج کام نہیں کر رہا ہے۔سکولز کے نام اور جگہ کی تفصیل ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب)ان سکولوں میں زیر تعلیم ہر بچے کو ماہانہ 200روپے وظیفہ دیا جاتا ہے۔

(ج)ان سکولوں اور کالجوں کے سال 2006-07اور 2007-08کے اخراجات مندرجہ ذیل ہیں:۔

سال	2006-07	39187282/-
سال	2007-08	29512210/-
میزان		68699492/-

(د) ضلع سرگودھا میں ادارے ضرورت کے مطابق ہیں کیونکہ یہ ادارے ضلع کی تمام تحصیلوں میں واقع ہیں اور حکومت فی الحال نئے ادارے بنانے کا کوئی ارادہ نہیں رکھتی۔

(تاریخ وصولی جواب 22نومبر 2008)

ڈرامہ ہالز میں فروخت ہونے والی ٹکٹوں پر تفریحی ٹیکس کی شرح و دیگر تفصیلات

***1138: محترمہ ثمینہ خاور حیات**: کیا وزیر آبکاری و محصولات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :۔

(الف) ڈرامہ ہالوں میں فروخت ہونے والی ٹکٹوں پر تفریحی ٹیکس کی شرح کیا ہے نیز لائیو میوزیکل شوز پر شرح کیا ہے ؟

(ب)2003سے اب تک اس مد میں کتنی رقم وصول ہوئی ہے، تفصیل سال وار بتائی جائے ؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ محکمہ ایکسائز کے انسپکٹر ڈرامہ انتظامیہ سے ملی بھگت کر کے ٹیکس کی تقریباً نصف رقم خورد برد کر لیتے ہیں، جن سے قومی خزانہ کو بھاری نقصان پہنچ رہا ہے ؟

(د) اگر جزوہائے بالا کا جواب اثبات میں ہے تو کیا حکومت ایسے فول پروف انتظامات کرنے پر غور کرنے کو تیار ہے کہ مذکورہ خورد برد سے قومی خزانہ کو نقصان سے بچایا جا سکے اگر ہاں تو اقدامات کی تفصیل سے آگاہ کیا جائے، اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں ؟

(تاریخ وصولی 17جولائی 2008 تاریخ ترسیل 25اگست 2008)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) جہاں تک ڈرامہ ہالوں میں فروخت ہونے والی ٹکٹوں پر تفریحی ٹیکس کا تعلق ہے اس پر بیس فی صد (20فیصد) فی کس کے حساب کی شرح سے وصول کیا جاتا ہے جب کہ میوزیکل شو پر پینسٹھ۔فیصد فی کس کے حساب سے لاگو ہوتا ہے۔

(ب)اس ٹیکس کی تفصیل از سال 2003سے اب تک درج ذیل ہے:۔

سال	2003-04	12785063
سال	2004-05	13978723
سال	2005-06	15341959
سال	2006-07	14746857

سال2007-08   13014983

مالی سال2005-06 سٹیج ڈراموں میں فحاشی کا عنصر شامل ہو گیا تھا جسے حکومت پنجاب نے مالی سال2007-08 میں سختی کے ساتھ ختم کر دیا اور بطور سزا بہت سے تھیٹر جن کا تعلق گوجرانوالہ ڈویژن، فیصل آباد ڈویژن اور ملتان ڈویژن سے تھا بند کر دیئے گئے۔ نتیجتاً تفریحی ٹیکس کی آمدنی میں کمی واقع ہوئی ہے۔

(ج) یہ درست نہ ہے۔

(د) معزز رکن کے سوال کے جزو (ج) کا جواب نفی میں دیا گیا ہے۔ جہاں تک ٹیکس کی وصولی کا تعلق ہے محکمہ ہذا کی طرف سے نہ صرف انسپکٹر انچارج بلکہ مختلف ایجنسیاں بروقت چوکس رہتی ہیں اور قومی خزانہ کی نگہبانی کرتی ہیں۔ لہذا سرکاری خزانہ کو نقصان پہنچانے کا سوال ہی پیدا نہیں ہوتا۔

(تاریخ وصولی جواب 21 اکتوبر 2008)

ضلع سرگودھا میں ملازمین کی تعداد و دیگر تفصیلات

***1878: محترمہ زوبیہ رباب ملک:** کیا وزیر سپیشل ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع سرگودھا میں محکمہ ھذا کے کتنے ملازمین کام کر رہے ہیں گریڈ16 اور اوپر کے ملازمین کے نام، عہدہ، گریڈ، تعلیمی قابلیت اور عرصہ تعیناتی بتائیں؟

(ب) ضلع سرگودھا میں محکمہ ہذا کو سال2006-07 اور 2007-08 کے دوران کتنی رقم سال وائز فراہم کی گئی؟

(ج) کتنی رقم سرکاری ملازمین کی تنخواہوں اور ٹی اے / ڈی اے پر خرچ ہوئی؟

(د) کتنی رقم سرکاری گاڑیوں کی مرمت اور ڈیزل / پیٹرول پر خرچ ہوئی؟

(تاریخ وصولی 25 ستمبر 2008   تاریخ ترسیل 4 نومبر 2008)

جواب

وزیر سپیشل ایجوکیشن

(الف) ضلع سرگودھا میں محکمہ کے 150 ملازمین کام کر رہے ہیں گریڈ16 اور اوپر کے ملازمین کے نام، عہدہ، گریڈ، تعلیمی قابلیت اور عرصہ تعیناتی ''الف'' ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ب) ضلع سرگودھا میں محکمہ ہذا کو فراہم کی گئی رقم مندرجہ ذیل ہے:۔

سال	2006-07	54264000/-
سال	2007-08	27252000/-
میزان		81516000/-

(ج) سرکاری ملازمین کی تنخواہوں اور ٹی اے / ڈی اے کی مد میں درج ذیل اخراجات ہوئے:۔

سال	2006-07	2007-08
تنخواہیں	16185632/-	21283486/-
ٹی اے / ڈی اے	97778/-	130325/-
میزان	16315957/-	21381264/-

(د) سرکاری گاڑیوں کی مرمت اور ڈیزل / پٹرول کی مد میں مندرجہ ذیل اخراجات ہوئے:۔

سال	2006-07	2007-08
ڈیزل/پٹرول	860316/-	1387486/-
گاڑیوں کی مرمت	113982/-	208547/-
میزان	974298/-	1596033/-

(تاریخ وصولی جواب 22نومبر 2008)

ضلع ننکانہ صاحب میں پرکشش نمبروں کی نیلامی

*1743: جناب شاہ جہاں احمد بھٹی: کیا وزیر آبکاری و محصولات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) یکم جولائی 2005 سے اب تک ضلع ننکانہ صاحب میں کتنے پرکشش نمبروں کی نیلامی کی گئی، نیلامی کا طریقہ کار کیا تھا، ان نیلامیوں سے کتنی آمدنی حاصل ہوئی، سال وائز تفصیل بیان فرمائیں؟

(ب) یکم جولائی 2005 سے اب تک جن اشخاص کو بذریعہ نیلامی نمبر الاٹ کئے گئے، ان کے نام، ولدیت، پتہ جات مفصل بیان فرمائیں، مزید براں نیلام شدہ ہر نمبر کی وصول شدہ قیمت الگ الگ بیان فرمائیں؟

(تاریخ وصولی 11 ستمبر 2008 تاریخ ترسیل 25 اکتوبر 2008)

جواب

وزیر آبکاری و محصولات

(الف) یکم جولائی 2005 سے اب تک ضلع ننکانہ صاحب میں کل 25 نمبروں کی نیلامی ہوئی۔ نیلامی کا طریقہ کار مندرجہ ذیل تھا۔

1۔اخبار میں اشتہار دیئے گئے۔

2۔بینرز چھپوا کر اہم جگہوں پر لگائے گئے۔

3۔تین افراد پر مشتمل نیلامی کمیٹی مقرر کی گئی۔اس کمیٹی کے ممبران درج ذیل تھے۔

(1) ڈائریکٹر جنرل ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن پنجاب کے دفتر کا نمائندہ

(2) متعلقہ ڈائریکٹر ریجن سی لاہور کا نمائندہ یا وہ خود

(3) متعلقہ ضلع کا ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفیسر

اور ان نیلاموں سے سال 2006 میں 93500 روپے اور سال 2007 میں 152700 روپے آمدن ہوئی۔

(ب) یکم جولائی 2005 سے اب تک ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن آفس ننکانہ صاحب میں پانچ بار نیلامی کی گئی اس کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:-

(1) نیلامی برائے (این بی) سیریز مورخہ 29-05-06 کو ہوئی جس میں درج ذیل نمبر نیلام ہوئے۔

نمبر شمار	نام	گاڑی نمبر	نیلامی فیس
1	جہانزیب	NB 1	50000
2	ہمایوں بھٹی	NB 3	7000
3	ندیم بھٹی	NB 5	7000
4	رائے مجاہد	NB 14	6500
5	ٹی ایم او	NB 41	3000
6	ٹی ایم اے	NB 111	7000
7	میاں افضل	NB 222	6000

8	عمران محمود	NB 999	7000

نوٹ:- 29-05-2006 کی نیلامی کو ہائر اتھارٹی نے منظور نہ کیا۔مورخہ 10-07-06 کو دوبارہ نیلامی کی گئی لیکن اس میں،ان افراد نے ہی شرکت کی جو پہلی نیلامی میں Bid دے چکے تھے۔اس نیلامی میں جناب جہانزیب بھٹی سابقہ کامیاب بولی دہندہ(''NB 1'') کے کونسل لیاقت حیاب بھٹی نے عدالت عالیہ جناب جسٹس شیخ عظمت سعید صاحب کے سٹے آرڈر کے بارے بتایا تاہم کونسل(Stay Order) کی کاپی فراہم نہ کر سکے۔قانونی پیچیدگیوں سے بچنے کے لئے کمیٹی برائے بولی برائے پر کشش نمبر ز نے یہ فیصلہ کیا کہ بولی کی تاریخ دوبارہ مقرر کی جائے مزید برآں حاضرین کی تعداد بھی کم تھی،مزید یہ کہ ہائی کورٹ کے حکم کے مطابق رجسٹریشن نمبر این بی 1 کی تاریخ بولی مورخہ 26-05-07 زیر نگرانی سیکرٹری ایکسائز اینڈ ٹیکسیشن پنجاب مقرر ہوئی۔
مقررتاریخ پر پیر حسن احمد شاہ کو نمبر این بی 1 مبلغ 80000 روپے میں بولی میں دے دیا گیا۔
چوتھی بار نیلامی 20-03-2007 کو ہوئی سیریز اور نمبروں کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:-

نمبر شمار	گاڑی نمبر
i	NBA−07−1
ii	NBA−07−3
iii	NBA−07−11
iv	NBA−07−13
v	NBA−07−786
vi	NBK−07−11
Vii	NBK−07−15
Viii	NBK−07−20
ix	NBS−07−786
x	NBS−07−72

پانچویں بار نیلامی 05-06-2007 کو ہوئی اس نیلامی میں این بی 1 کے علاوہ نمبر ز نیلام کئے گئے تفصیل مندرجہ ذیل ہے:-

نمبر شمار	گاڑی نمبر	نمبر شمار	گاڑی نمبر
1	NB−3	1	NBA−07−5
2	NB−5	2	NBA−07−19
3	NB−14	3	NBK−07−22
4	NB−41	4	NBK−07−72
5	NB−111	5	NBK−07−99
6	NB−222	6	NBK−07−100
7	NB−999	7	NBS−07−38

جن اشخاص کو بذریعہ نیلامی نمبر الاٹ کئے گئے ان کے نام،ولدیت،پتہ جات،نیلام شدہ نمبر وصول کردہ رقم کی تفصیل مندرجہ ذیل ہے:-

نیلامی تاریخ 20-03-2007

سیریل نمبر	نام	ولدیت	پتہ جات	نیلام شدہ نمبر	رقم
1	پیر ممتاز شاہ	پیر سرور شاہ	نبی پورہ پیراں ننکانہ صاحب	NBA-07-1	21000/-
2	محمد شعیب خان	شیر احمد خان	ٹاؤن شپ مکان نمبر 20 ہری پور	NBA-07-3	5500/-
3	مختار احمد	فتح محمد	بچیکی ننکانہ صاحب	NBA-07-11	3500/-
4	اصغری لیزنگ لمیٹڈ		نیول سول لائنز فیصل آباد	NBA-07-13	3500/-
5	محمد عامر رضا خان	محمد رمضان	محلہ اسلام پورہ بچیکی ننکانہ صاحب	NBA-07- 786	8000/-
6	مختار احمد	فتح محمد	محلہ اسلام پورہ بچیکی ننکانہ صاحب	NBK-07-11	1200/-
7	محمد شعیب خان	شیر احمد خان	ٹاؤن شپ مکان نمبر 20 ہری پور سیکٹر نمبر 1	NBK-07-15	1200/-
8	وقاص محمود	اللہ داد	شاد باغ کالونی ننکانہ صاحب	NBK-07-20	1200/-
9	محمد عمر فاروق	رحیم بخش	مین روڈ منڈی فیض آباد	NBS-07-72	1200/-
10	تنویر اختر			NBS-07-786	8000/-

نیلامی تاریخ 26-05-2007

11	پیر حسن احمد شاہ	پیر احمد شاہ	نبی پورہ پیراں ڈاکخانہ خاص تحصیل و ضلع ننکانہ صاحب	NB-1	80,000/-

نیلامی تاریخ 05-06-2007

12	ہمایوں بھٹی	عبدالمجید بھٹی	بچیکی ننکانہ صاحب		
13	ندیم بھٹی		منڈی فیض آباد ننکانہ	NB-5	7000/-
14	رائے مجاہد	رائے ذوالفقار	کوٹ امیر علی تحصیل و ضلع ننکانہ صاحب	NB-14	7000/-
15	T M O		ننکانہ صاحب	NB-41	6500/-
16	T M A		ننکانہ صاحب	NB-111	7000/-
17	میاں افضل		چک نمبر 5 گ ب ننکانہ صاحب	NB-222	6000/-

18	عمران محمود	بشیر احمد	ولگن سہیل ننکانہ صاحب	NB-999	7000/-
19	اسد مظفر حسین			NB-07-05	7000/-
20	عبدالمالک	بشیر احمد	ہاؤسنگ کالونی ننکانہ صاحب	NBA-07-19	5100/-
21	ظفر اقبال	محمد عاشق	کوٹ رحمت خان چک نمبر22 سانگلہ ہل	NBK-07-22	1200/-
22	محمد ادریس	رحیم بخش	ہاؤسنگ کالونی ننکانہ صاحب	NBK-07-72	1200/-
23	خالد محمود اختر	چودھری سردار محمد	رحیم نگر وار برٹن ننکانہ	NBK-07-99	1500/-
24	محمد صدیق	رحیم بخش	ہاؤسنگ کالونی ننکانہ	NBK-07-100	1200/-
25	خالد محمود			NBS-07-38	1200/-

نوٹ:۔ریکارڈ کے مطابق درج ذیل نمبر بولی کے بعد امیدوار ابھی تک رجسٹریشن کے لئے نہیں آئے۔

NB-999,NB-222,NB-14,NB-5,NB-3,NBS-07-38,NBA-07-5 NBS-07-786,

(تاریخ وصولی جواب 20 نومبر 2008)

ضلع لاہور میں محکمہ کے سکولز و کالجز کی تعداد و دیگر تفصیلات

1903: جناب محمد نوید انجم: کیا وزیر سپیشل ایجوکیشن از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) ضلع لاہور میں محکمہ ھذا کے سکولز اور کالجز کہاں کہاں واقع ہیں ان کے نام اور جگہ کی تفصیل بیان کریں؟

(ب) ان سکولوں اور کالجوں میں زیر تعلیم بچوں کو کیا سہولیات حکومت فراہم کر رہی ہے؟

(ج) لاہور کے سکولوں اور کالجوں کے سال 07-2006 اور 08-2007 کے اخراجات بیان کریں؟

(د) لاہور میں محکمہ ھذا مزید سکول، کالجز اور دیگر ادارے کہاں کہاں اور کب تک کھولنے کا ارادہ رکھتا ہے؟

(تاریخ وصولی 27 ستمبر 2008 تاریخ ترسیل 5 نومبر 2008)

جواب

وزیر سپیشل ایجوکیشن

(الف) ضلع لاہور میں محکمہ ہذا کے زیر انتظام چودہ سکولز اور چار کالجز کام کر رہے ہیں، جن کے نام اور جگہ کی تفصیل (الف) ایوان کی میز پر رکھی دی گئے ہے۔

(ب) ان سکولوں اور کالجوں میں زیر تعلیم ہر بچے کو حکومت کی طرف سے بنیادی سہولیات فراہم کی جارہی ہیں۔ جن کی تفصیل "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(ج) لاہور کے سکولوں اور کالجوں کے سال 07-2006 اور 08-2007 کے اخراجات کی تفصیل "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

(د) لاہور میں ادارہ جات ضرورت کے مطابق ہیں اور فی الحال حکومت نئے ادارے کھولنے کا ارادہ نہیں رکھتی۔

(تاریخ وصولی جواب 23 نومبر 2008)

ڈائریکٹر سپیشل ایجوکیشن کے زیر کنٹرول سکولز و کالجز کی تعداد و دیگر تفصیلات

1904:جناب محمد نوید انجم:کیا وزیر سپیشل ایجوکیشن ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)ڈائریکٹر سپیشل ایجوکیشن کے ماتحت کل کتنے سکولز اور کالجز ہیں؟

(ب)لاہور میں واقع سکولز اور کالجز کے سربراہوں کے نام، عہدہ، گریڈ، تعلیمی قابلیت اور عرصہ تعیناتی کی تفصیل بتائیں؟

(ج)لاہور کے سکولوں اور کالجوں میں خالی اسامیوں کی تفصیل، عہدہ اور گریڈ وائز بتائیں؟

(د)یکم جنوری 2008 سے آج تک لاہور محکمہ سپیشل ایجوکیشن میں بھرتی ہونے والے افراد کے نام، عہدہ، گریڈ، ڈومی سائل، پتہ جات اور تعلیمی قابلیت بیان کریں؟

(ہ)کنگ محل کالج گلبرک کتنے رقبہ پر مشتمل ہے اور اس میں کہاں تک تعلیم دی جاتی ہے؟

(و)اس کالج کے سال 07-2006 اور 08-2007 کے اخراجات بیان کریں؟

(ز)اس کالج میں زیر تعلیم بچوں کے لئے کہاں کہاں ہاسٹل ہیں؟

(تاریخ وصولی 27 ستمبر 2008 تاریخ ترسیل 5 نومبر 2008)

جواب

وزیر سپیشل ایجوکیشن

(الف)ڈائریکٹر سپیشل ایجوکیشن کے ماتحت 5(پانچ) کالجز 51(اکاون) سکولز اور 112(ایک سو بارہ) سینٹرز کام کر رہے ہیں-

(ب)لاہور میں واقع سکولز اور کالجز کے سربراہوں کے نام، عہدہ، گریڈ، تعلیمی قابلیت اور عرصہ تعیناتی کی تفصیل (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-

(ج)لاہور کے سکولوں اور کالجوں میں خالی آسامیوں کی تفصیل، عہدہ اور گریڈ وائز "ب" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-

(د)یکم جنوری 2008 سے آج تک لاہور محکمہ سپیشل ایجوکیشن میں بھرتی ہونے والے افراد کی نام، عہدہ، گریڈ، ڈومیسائل، پتہ جات اور تعلیمی قابلیت "ج" ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے-

(ہ)گورنمنٹ ڈگری کالج آف سپیشل ایجوکیشن سپیشل ہاؤس (کنگ محل) کا کل رقبہ 47200 مربع فٹ ہے اور اس کالج میں بی اے تک تعلیم دی جاتی ہے-

(و)اس کالج کے سال 07-2006 اور 08-2007 کے اخراجات مندرجہ ذیل ہیں:-

سال	2006-07	12194294/-
سال	2007-08	15495444/-
میزان		27689738/-

(ز)اس کالج میں زیر تعلیم بچوں کے لئے ہاسٹل کی سہولت مندرجہ ذیل اداروں میں ہے-

1-گورنمنٹ انسٹی فار دی بلائینڈ شیرانوالہ گیٹ لاہور (بلائینڈ طلبا)

2-گورنمنٹ ڈگری کالج سپیشل ایجوکیشن گلبرگ لاہور (ڈیف طلبا)

3-گورنمنٹ ٹیچرز ٹریننگ کالج آف ڈیف سپیشل ہاؤس گلبرگ لاہور (طالبات)

(تاریخ وصولی جواب 22 نومبر 2008)

لاہور
25 نومبر 2008

ڈاکٹر ملک آفتاب مقبول جوئیہ
قائم مقام سیکرٹری